سوال

(566) مطلقہ عورت کی عدت میں اس کو پیغام نکاح دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی اپنے خاوند سے جدائی ہوگئی۔ ایک شخص نے اس کو دوران عدت نکاح کا پیغام دیا اور وہ اس کو خرچ بھی دیتا ہے۔ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کو عدت میں واضح طور پر نکاح کا پیغام دینا جائز نہیں ہے اگرچہ وہ خاوند کی وفات کی عدت میں ہی کیوں نہ ہو، اس پر مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ اس کے پیش نظر طلاق کی عدت گزارنے والی عورت کو نکاح کا پیغام دینا کیسے جائز ہوسکتا ہے؟

جس نے دوران عدت نکاح کا پیغام دیا وہ اور اس جیسے لوگ ایسی سزا کے مستحق ہیں جو ان کو اس کام سے باز رکھے۔ نکاح کا پیغام دینے والے اور جس کو پیغام دیا گیا دونوں کو سزا دی جائے، اور اس کے قصد وارادے کو برعکس بطورِ سزا اس شخص کو اس عورت سے نکاح کرنے سے ڈانٹ ڈپٹ کی جائے۔ (ابن تیمیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 507

محدث فتویٰ